مسافت قصر کی مقدار

جمہور کا اتفاق اڑتالیس میل ہاشمی پر ہے، نہ کہ اڑتالیس میل انگریزی۔ بعضوں نے دھوکہ سے اڑتالیس میل انگریزی سمجھا ہے، جو صحیح نہیں ہے۔

امام محمد بن ادریس شافعیؒ (متوفی ۲۰۴ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

وذلک ستة وأربعون میلا بالھاشمی. (الأم ۱/۱۸۳)

میل ہاشمی کی صراحت امام نووی نے **شرح مسلم** میں اور علامہ عینی نے **عمدة القاری** میں اور علامہ انور شاہ کشمیری نے **العرف الشذی** میں کی ہے۔

میل ہاشمی کی مقدار فقہاء کی نظر میں

(۱) امام غزالی شافعیؒ (متوفی ۵۰۵ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

وکل میل أربعة آلاف خطوة وکل خطوة ثلاثة أقدام. (إحیاء علوم الدین ۲/۲۶۱)

یعنی ایک میل ہاشمی چار ہزار خطوة اور ایک خطوہ تین قدموں کا یعنی ایک میل ہاشمی بارہ ہزار قدم انسانی (12000 ft)

ایک قدم یعنی فٹ 30.48 cm کا ہوتا ہے۔ (المنجد عربی اردو، ص ۱۲۸۶، الفقہ الاسلامی وادلتہ ۱/۷۴، القاموس الجدید عربی اردو، ارشیف ملتقی، ج ۴۴ ص ۲۶۰)

ایک میل ہاشمی بارہ ہزار قدم کا ہوتا ہے۔ اور اڑتالیس میل ہاشمی 576000 قدم یعنی فٹ ہوئے۔ ایک سو چھتر کلومیٹر ہوئے۔

(۲) امام رافعی شافعیؒ (متوفی ۶۲۳ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

میل مختلف ہے۔ سولہ فرسخ کے اڑتالیس میل ہاشمی ہوتے ہیں، اور میل اموی کے حساب سے چالیس میل اموی بنتے ہیں۔ لکھتے ہیں۔

وحیث قال أربعون اراد بامیال نبی امیة وھی ثمانیة وأربعون میلا وھی امیال ھاشم جد رسول اللہ ﷺ وکان قد قدر امیال البادیة فیکون ستة عشر فرسخا لان کل ثلاثة امیال فرسخ وھی أربعة برد لان برید أربعة فراسخ ومسیرة یومین لان مسیرة کل یوم علی الاعتدال ثمانیة فراسخ وکل میل أربعة آلاف خطوة واثنا عشر الف قدم لان کل خطوة ثلاثة اقدام . (فتح العزیز ۴/۴۵۳)

ایک میل ہاشمی بارہ ہزار قدم کا ہتا ہے۔ ایک قدم بارہ انچ کا ہوتا ہے۔ اس حساب سے ایک سو چھتر کلومیٹر ہوتے ہیں۔

(۳) علامہ تقی الدین ابن تیمیہ کے دادا محترم علامہ مجد الدین عبد السلام ابن تیمیہ (متوفی ۶۵۲ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

مسافتہ ستة عشر فرسخا کل فرسخ ثلاثة أمیال بالھاشمی والمیل أثنا عشر ألف قدم. (المحرر فی الفقہ ۱/۱۲۹)

حنبلی فقہ کی کتاب میں میل ہاشمی کی صراحت ہے اور ایک میل ہاشمی بارہ ہزار قدم لکھا ہے۔ اور ایک قدم بارہ انچ یعنی 30.cm کا ہوتا ہے۔ قدم کو انگریزی میں فٹ کہتے ہیں۔ فٹ اور قدم سے مراد بارہ انچ ہے۔

(۴) امام نوویؒ (متوفی ٦٧٦ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

والمیل ستة آلاف ذراع والذراع اربع وعشرون أصبعا معترضة معتدلة والأصبع ست شعیرات معترضات معتدلات. (شرح مسلم ۱/۲۴۱)

ایک میل ہاشمی چھ ہزار ذراع کا ہوتا ہے۔ اور ایک ذراع ہاشمی چوبیس اصبع کا ہوتا ہے۔ ایک اصبع یعنی ایک انچ 2.5 cm (المنجد عربی اردو۱۲۸٦) ایک ذراع ہاشمی 61 cm کا ہوتا ہے۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ۱/۷۴، **معجم لغة الفقهاء۱/۲۱۳**)

ایک ذراع ہاشمی 61 cm کا ہوتا ہے۔ ایک میل ہاشمی چھ ہزار ذراع ہاشمی کا ہوتا ہے۔ اڑتالیس میل ہاشمی ایک سو چھہتر کلومیٹر ہوئے۔

(۵) علامہ شمس الدین کرمانی شافعیؒ (متوفی ۷۸٦ھ) لکھتے ہیں۔

والمیل عبارة عن ثلث الفرسخ وهو أربعة آلاف خطوة. (الکواکب الدراری٦/۱٦۷)

(٦) علامہ ابن حجر ہیتمی مکی شافعیؒ (متوفی ۹۷۴ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

والبرید أربعة فراسخ، والفرسخ ثلاثة أمیال، والمیل أربعة آلاف خطوة والخطوة ثلاثة أقدام فهو ستة آلاف ذراع. (تحفة المحتاج ۲/۳۸۰)

(۷) خطیب شربینی شافعیؒ (متوفی ۹۷۷ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

الأربعة برد: ستةعشر فرسخا، والفرسخ ثلاثة أمیال، والمیل: أربعةآلاف خطوة، والخطوة ثلاثة أقدام. (مغنی المحتاج۳/۲٦۲)

ایک میل ہاشمی بارہ ہزار قدم کا ہے۔ ایک قدم بارہ انچ کا ہوتا ہے۔ اس حساب سے ایک سو چھہتر کلومیٹر ہوتے ہیں۔

(۸) علامہ شمس الدین محمد رملی شافعیؒ (متوفی ۱۰۰۴ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

والبرید : أربع فراسخ، والفرسخ: ثلاثة أمیال، والمیل : أربعة آلاف خطوة، والخطوة : ثلاثة أقدام، فهو اثنا عشر ألف قدم. (نهایة المحتاج ۲/۲۵۷)

(۹) علامہ سلیمان جمل شافعیؒ (متوفی ۱۲۰۴ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

فالمیل اثنا عشر ألف قدم، والقدم نصف ذراع فالمیل بالأذرع ستة آلاف ذراع....فمسافة القصر بالأقدام خمسمائة ألف وستة وسبعون ألفا، وبالأذرع ما ئتا ألف وثمانیة وثمانون ألفا. (حاشیة الجمل ۱/۵۹۸)

ایک میل ہاشمی بارہ ہزار قدم کا ہے۔ اڑتالیس میل ہاشمی 576000 قدم کا ہوا۔ یعنی مسافت قصر کی مقدار 576000 قدم یعنی فٹ ہے۔

اور نصف ذراع ایک قدم ہے، دونوں قدموں کا ایک ذراع، ایک میل ہاشمی چھ ہزار ذراع، اڑتالیس میل ہاشمی 288000 ذراع ہے۔یعنی 576000 ft ہوئے۔یہی مسافت قصر کی مقدار ہے۔

(۱۰)علامہ سلیمان بجیرمی شافعیؒ (متوفی ۱۲۲۱ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

(قوله: والخطوة ثلاثة أقدام) أی: الخطوة المعتبرة فی المیل فهو اثنا عشر ألف قدم وأما مجموع المسافة فخمسمائة وستة وسبعون ألفا. (حاشية البجيرمی ۳/ ۴۶۰)

یعنی مسافت قصر کی مقدار 576000 قدم یعنی فٹ ہے۔کلومیٹر کے حساب سے ایک سو چہتر کلومیٹر ہے۔اس سے کم مسافت میں قصر صحیح نہیں ہے۔یہی جمہور فقہاء کی عبارتوں کا خلاصہ ہے۔الفقہ المنجی کا قول فقہاء شوافع کے خلاف ہے۔

(۱۱)علامہ ابوبکر بن محمد شطادمیاطی مصری شافعیؒ لکھتے ہیں۔

(سفرا طويلا) هذا أحد شروط القصر والجمع، وهو ثمانية وأربعون ميلا هاشمية. وذلک لان ابنی عمر وعباس رضی الله عنهم كانا يقصران ويفطران فی أربعة برد، ولا يعرف مخالف لهما. ومثله لا يكون إلا عن توقيف. والبريد أربعة فراسخ، والفرسخ ثلاثة أميال، والميل أربعة آلاف خطوة، والخطوة ثلاثة أقدام، والقدمان ذراع...(إعانة الطالبين ۲/ ۱۱۳)

مسافت قصر کی مقدار فقہاء احناف کی نظر میں

(۱)امام ابوحنیفہؒ کا ایک قول چوبیس فرسخ کا ہے۔

عن أبی حنيفة رحمة الله أن مسافة القصر أربعة وعشرون(۲۴) فرسخا. (زاد المسير ۱/ ۱۷۳، حلية العلماء ۲/ ۷۳، نيل الأوطار ۳/ ۲۵۱، إعلاء السنن ۷/ ۲۷۲)

چوبیس فرسخ کے تقریبا ۲۶۳ کلومیٹر بنتے ہیں۔

(۲) مشہور فقیہ علامہ کاسانی حنفیؒ (متوفی ۵۸۷ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

روی الحسن عن أبی حنيفة وابن سماعة عن محمد ومن مشائخنا من قدرة بخمسة عشر فرسخا وجعل لكل يوم خمس فراسخ، ومن هم من قدره بثلاث مراحل. (بدائع الصنائع،ص ۴۴۰)

امام ابوحنیفہؒ کا ایک قول پندرہ فرسخ کا ہے، جو جمہور علماء (ائمہ ثلاثہ امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ) کا ہے۔

ایک فرسخ 36000 ft یعنی 10.98 km کا ہوتا ہے۔پندرہ فرسخ کے تقریبا 165 کلومیٹر ہوتے ہیں۔

(۳)علامہ محمد بربانی حنفیؒ (متوفی ۷۸۶ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

والميل ثلث فرسخ والفرسخ اثنا عشر ألف خطوة. (العناية شرح الهداية ۱/ ۱۸۵)

تین میل ہاشمی کا ایک فرسخ ہے۔اور ایک فرسخ بارہ ہزار خطوہ انسانی کا ہے۔ایک خطوہ تین قدم انسانی کا ہوتا ہے۔ایک فرسخ

چھتیس ہزارقدم 36000 ft کا ہوا۔ایک قدم بارہ انچ 30.48cm کا ہوتا ہے۔سولہ فرسخ ایک سو پچہتر کلومیٹر ہوئے۔

(۴)شارح بخاری علامہ عینیؒ (متوفی ۸۵۵ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

والفرسخ ثلاثة أميال، والميل ستة آلاف ذراع والذراع ابع وعشرون أصبعا. (عمدة القارى)

میل سے مراد میل ہاشمی ہے، نہ کہ میل انگریزی، جیسا کہ علامہ عینی نے بھی صراحت کی ہے۔**عن عبداللّٰہ ابن عمر عن مالک لا يقصر فى اقل من ثمانية واربعون ميلا بالهاشمى وذلک ستة عشر (١٦)فرسخا.**

سولہ فرسخ کے ایک سو پچہتر (175) کلومیٹر ہوتے ہیں۔ایک فرسخ تین میل ہاشمی کا ہے،اور ایک میل ہاشمی چھ ہزار ذراع کا ہے، اور ایک ذراع چوبیس اصبع یعنی چوبیس انچ دو (۲) فٹ کا ہے۔اڑتالیس میل ہاشمی ایک سو پچہتر کلومیٹر ہوتے ہیں۔

علامہ عینی نے ایک قول پندرہ (۱۵) فرسخ کا نقل کیا ہے،اور ایک قول اکیس (۲۱) فرسخ کا اور ایک قول اٹھارہ (۱۸) فرسخ کا نقل کیا ہے،اور اٹھارہ (۱۸) فرسخ کے قول پر فتوی نقل کیا ہے۔

ثم قدرروا ذلک بالفرسخ فقيل أحد وعشرون(٢١) فرسخا وقيل ثمانية عشر(١٨) وعليه الفتوى. وقيل خمسة(١٥) عشر فرسخا.(عمدة القارى)

وقال المرغيناني: وعامة المشائخ قدروها بالفراسخ، وهو جمع فرسخ، وهو فارسى معرب، وهو اثنا عشر ألف خطوة ، وستة وثلاثون ألف قدم. (البناية شرح الهداية٨/٣)

ایک فرسخ یعنی چھتیس ہزار قدم (36000 ft)، ایک فرسخ یعنی 10.98 کلومیٹر

پندرہ (۱۵) فرسخ کے 165 کلومیٹر بنتے ہیں۔

اٹھارہ (۱۸) فرسخ کے 197 کلومیٹر بنتے ہیں۔

اکیس (۲۱) فرسخ کے تقریبا 230 کلومیٹر بنتے ہیں۔

(۵) علامہ ابن نجیم مصری حنفیؒ (متوفی ۹۷۰ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

والفرسخ اثنا عشر ألف خطوة كل خطوة ذراع ونصف بذاع العامة، وهو أربع وعشرون اصبعا. (البحر الرائق ٢/ ١٣١)

ایک فرسخ بارہ ہزار خطوہ کا ہے۔اور ایک ذراع چوبیس اصبع (انچ) کا لکھا ہے،ایک خطوہ چھتیس انچ کا لکھا ہے۔

ایک ذراع ہاشمی 61 cm کا ہوتا ہے۔(الفقہ الاسلامی وادلتہ ۱/۷۴، **معجم لغة الفقهاء ۱/۲۱۳**)

ایک خطوہ ڈیڑھ ذراع کا لکھا ہے۔ڈیڑھ ذراع یعنی 91.44cm کا ہوتا ہے۔اس لحاظ سولہ فرسخ 175 کلومیٹر ہوئے۔

(٦) علامہ ابن عابدین شامی حنفیؒ (متوفی ۱۲۵۲ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

أن الفرسخ ثلاثة أميال اثنا عشر ألف خطوة. (رد المحتار ١/٢٦٣)

ایک فرسخ تین میل ہاشمی، بارہ ہزار خطوہ کا ہے۔ایک خطوہ تین قدموں کا ہوتا ہے۔ایک فرسخ چھتیس ہزار قدموں 36000 ft کا ہوا۔مسافت قصر کی قصر کی مقدار سولہ فرسخ (اڑتالیس میل ہاشمی) یعنی ایک سو پچھتر کلومیٹر ہوتی ہے۔

(۷) علامہ عبدالغنی دمشقی حنفیؒ (متوفی ۱۲۹۸ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

والمراد هنا أربعة آلاف خطوة المعبر عنها بثلث فرسخ. (اللباب فی شرح الكتاب ١/١٧)

ایک فرسخ یعنی تین میل ہاشمی کا ہوتا ہے۔ایک خطوہ تین قدموں کا ہوتا ہے۔ایک میل ہاشمی چار ہزار خطوہ انسانی یعنی بارہ ہزار قدموں 12000 ft کا ہوتا ہے۔اڑتالیس میل ہاشمی ایک سو پچھتر 175 کلومیٹر ہوئے۔

(۸) علامہ انور شاہ کشمیریؒ (متوفی ۱۳۵۲ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

وفی قول ثمانية وأربعون ميلا وهو المختار لأنه موافق لأحمد والشافعي. وأما الميل ففی النووی شرح مسلم ص ٢٤١ أن الميل الهاشمی ستة آلاف ذراع والذراع أربعة وعشرون أصبع معترضة معتدلة، والأصبع ستة شعيرات متعراضات معتدلات. (العرف الشذی ١/١٢١)

مسافت قصر کے متعلق علماء احناف کے مختلف اقوال ہیں۔سولہ (۱۶) فرسخ سے بائیس (۲۲) فرسخ کا ایک قول، اور دوسرا قول اڑتالیس میل ہاشمی کا ہے۔اور یہی پسندیدہ ہے، اسلئے کہ امام شافعی اور امام احمد کے قول کے موافق ہے۔اور میل ہاشمی کی تفصیل امام نووی کی شرح مسلم میں اس طرح مذکور ہے۔ایک میل ہاشمی چھ ہزار ذراع (ہاشمی) ہے۔اور ایک ذراع (ہاشمی) چوبیس متعدل اصبع کا ہے۔اور ایک اصبع چھ جو کے برابر ہوتی ہے۔

ایک ذراع ہاشمی 61.6 سنٹی میٹر کا ہوتا ہے۔(معجم لغة الفقهاء ١/٢١٣)

اڑتالیس میل ہاشمی 175 کلومیٹر ہوتے ہیں۔

مزید تفصیل کے لئے حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی مدظلہ کی کتاب ''مسافت قصر ایک سو پچھتر کلومیٹر'' کا مطالعہ کریں۔

شائع کردہ ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، کرناٹک، ہند